فالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين

ہدایات تیمارداری

از افادات

قدردان فیض رسان علیاحضرت نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ

تاج ہند، جی-سی-ایس-آئی-جی-سی-آئی-ای فرمانروائے

بھوپال ادامہا اللہ بالعز والاقبال

جس مین

مریضون کی عام تیمارداری کے چند ضروری طریقون کو درج کیا گیا ہے

اور جو

(مطبع دار الاقبال بھوپال مین باہتمام مولوی محمد حمید اللہ مہتمم مطبع طبع ہوئین)

۱۳۳۲ھ
۱۹۱۴ء

نصیر الدین

ہدایات تیمارداری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

اس مختصر رسالہ مین تیمار داری کے اُن ڈاکٹری طریقون کو بیان کیا گیا ہے جن سے ہر عورت کو واقف رہنا ضروری ہے کیونکہ اب وزمرّہ ڈاکٹری علاج کی جانب رجحان بڑھتا جاتا ہے، اور یہ ظاہر ہے کہ جب تک علاج مین اُس کی تیمار داری کے طریقے معلوم نہ ہون گے مریض کو آرام ملنا اور صحت کا جلد حاصل ہونا بہت مشکل ہے۔

خصوصاً بچون کی تیمار داری نہایت نازک کام ہے اور اِس کے لئے ضرورت ہے کہ تمام مائین تیمارداری کے طریقون سے واقف ہون اسلئے ایک مستند کتاب سے اِن طریقون کو انتخاب اور جا بجا اپنے تجربات و معلومات کا اضافہ کرکے اردوخوان خواتین کے لئے اس رسالہ کو شائع کرتی ہون ۔

ہدایات تیمار داری
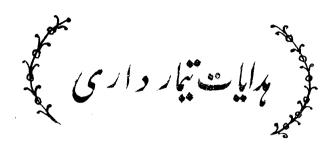
بیماری کے زمانہ مین مریضون اور بالخصوص بچون کی غور و پرداخت مین خاص قسم کی سلیقہ شعاری سے کام لینے کی نہایت ضرورت ہوتی ہے، سخت مرض کی صورت مین اور تمام متعدی امراض مین بیمار کے کمرے کے لیے دو ہوشیار اور قابل اعتماد عورتون کی خدمات بہت ضروری ہین ان مین سے کم از کم ایک باقاعدہ تعلیم یافتہ "نرس" ہونی چاہیئے معمولی صورتون مین مان کی یہ بھی خواہش ہوگی کہ وہ اپنے بیمار بچے کو نظر کے سامنے رکھے، لیکن اگر وہ کسی مرض متعدی مین خود غور و پرداخت کرنا چاہتی ہے تو اُس کو اپنے تمام دیگر فرائض خانہ داری کو دوسرون کے حوالے کر دینا چاہیئے اور اپنے آپ کو ایسا سمجھنا چاہیئے کہ ہم بالکل ایک قرنطینہ مین ہین۔

ایک شخص کسی بچے کے سخت مرض کی حالت مین خواہ وہ متعدی ہو یا غیر متعدی کافی طور پر نگہداشت نہین کر سکتا۔

دو نوکرون کی اس وجہ سے ضرورت ہے کہ ایک فرد واحد آٹھون دن نہ بیمار کے کمرے مین رہ سکتا ہے اور نہ وہ وہان سو سکتا ہے لیکن اس کے لئے یہی ضروری ہے کہ جب وہ اپنی باری ختم کرکے اپنے کمرے مین آئے تو فوراً غسل کرے ، کاربولک لوشن "Carbolic lotion" سے وقتاً فوقتاً ہاتھ مونھ دھوتا رہے ، کپڑون پر بھی اسی لوشن کو چھڑک لے ، غسل کے بعد دوسرا لباس تبدیل کرے اور اُتارے ہوئے کپڑون کو کھولتے پانی مین تھوڑی دیر پڑا رہنے کے بعد خشک کرنے کو ڈالدے

مریض کا خاص کمرہ | جب خداے تعالیٰ خاندان کو بڑھاتا ہے تو ضروری بات ہے کہ اُس بڑھتے ہوے خاندان مین جو ایک ہی گھر مین رہتا ہے کبھی نہ کبھی کوئی علیل ہوتا ہے ، خصوصاً جب کہ چند بچے ہون تو لامحالہ ایسی ضرورت ہوتی ہے اِس لئے جو مکان بڑا ہو اُس مین سے ایک دو کمرے ضرورت کے وقت محض تیمارداری کے لئے مخصوص کئے جائین ، اور یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مریضون کی آسائش کے لیے ایک مستقل انتظام کرلیا جاے تاکہ اگر خدانخواستہ کسی کی طبیعت علیل ہو تو اُس کو وہان لے جانے مین صرف اسی قدر توقف کرنا پڑے جو ایک کمرے کے گرم کرنے مین ہوتا ہے اگر ممکن ہو تو کمرہ سب سے اونچی منزل پر ہونا چاہئے اُس کا راستہ چوڑا اور ڈھالو ہو سیڑھیان

۲ انچہ سے زیادہ اونچی نہ ہون اور اُس کا رخ جنوب یا مغرب کی جانب ہو تو اچھی بات ہے۔

کمرے کی دیوارون پر روغن اور وارنش پھیرنی چاہیئے، اور اُن کی کثافت جس طرح ممکن ہو دور کردی جاسے، لیکن کسی صورت مین کاغذ چسپان نہ کیا جاسے، سیدھا سادہا تختون کا فرش ہو جس پر روغنی ٹاٹ بہت صفائی کے ساتھ جڑا ہوا ہو، اگر اس کمرے سے اور کمرہ ملا ہوا ہو یا غسل خانہ اور پاخانہ بھی قریب ہو تو پھر سمجھنا چاہیئے کہ تمام انتظام مکمل ہے، اگر کسی وقت مریض کو تنہا رکھنے کی ضرورت پڑے تو دو ایک کمرون کو فوراً تیار کرنا چاہیئے، فضول اسباب کو بالکل اُٹھا دینا چاہیئے صرف دو پلنگ جو کم چوڑے اور تار کے بُنے ہوے ہون اور جن پر بالون کی چٹائیان اور معمولی بستر ہون رکھ چھوڑنے چاہئین، پردے اور دیگر اشیا جو آرائش کے خیال سے لٹکاسے جاتے ہین نہ ہون۔

کھڑکیون پر معمولی سوتی کپڑے یا کسی ارزان کپڑے کے پردے لٹکا دینے چاہئین تاکہ جب مریض کی تیمارداری سے فراغت ہو جاسے تو اُن کے جلانے مین مالی نقصان واقع نہ ہو، پھر قالین کو اُٹھا کر تختون کو کسی کپڑے سے بیس فی صدی کاربولک لوشن "Carbolic lotion" مین پونچھکر نچوڑ لینا چاہیئے اگر تیماردار کے لئے ضرورت ہو تو دو ایک

سے ستے کمتر رکھ لینے چاہئین تاکہ وہ روزانہ صاف ہو سکین اور جب تیمارداری کا زمانہ ختم ہو جاے تو اُن کے جلا دینے مین تامل نہ ہو سکے۔
شست و شو کے برتن مٹی کے ہونے چاہئین، جس گھڑونچی یا جگھ پر یہ رکھے جائین وہ بھی صاف اور سادہ ہونا چاہئے۔
خانہ دار الماری بھی ہو جس مین پلنگ کی چادرین اور مریض کے ذاتی کپڑے رکھے جاسکین۔
قریب ہی ایک کمرہ تیمارداروں کے لئے ہو تاکہ وہ کچھ دیر اس مین جاکر آرام لین کیون کہ اُن کی صحت کا لحاظ بہت ضروری ہے ورنہ اگر وہ بھی بیمار ہو گئے تو مریض کا سنبھالنا مشکل ہو جاے گا۔

ضروری اسباب | ایک لکڑی کی میز ہو جس کے خانہ پر آلہ مقیاس الحرارت لگا ہو تاکہ گرمی، سردی کی موسمی حالت معلوم ہو سکے۔
پنسلین، کاغذ اور روشنائی بھی ہو جو فوراً کام مین آسکے، دوسرے خانے مین تیمارداری کے متعلق اور چھوٹی چھوٹی اشیا ہونی چاہئین، مثلاً Lint لنٹ (اونی سوتی کپڑا) Cotton wool کاٹن وول پنین Pins اور سیفٹی پنین Safety Pins دو جوڑ قینچیان بھی ہون جس مین سے ایک نہایت مضبوط اور کم قیمت ہو تاکہ یہ مرہم پٹی وغیرہ کے لئے کاٹنے کا کام دے سکے، دوسری قینچی ڈاکٹری قینچی

Surgical scissors ہونی چاہئے اُسکے ساتھ ساتھ کل لوازمات ہونے چاہئیں
یعنی ہیزلین کریم Hazeline cream ایک ڈبیہ "کاربولک ویسلین - Carbo-
lised vaseline اور ایک ڈبیہ سادی ویسلین vaseline
کی ، مرہم پٹی اور چیر پھاڑ کے آلات Dressing forceps and
dissecting forceps. بھی ہونی چاہئیں ، یہ پھانس یا شہد کی مکھی وغیرہ کا
ڈنک نکالنے میں بھی ہر وقت کام آتے ہیں ، ایک مقیاس الحرارت
غسل Bath thermometer کا بھی ہونا چاہئے -

میز کے خانے میں اور بھی چھوٹے چھوٹے خانے علیحدہ ہوں ،
ضروری برتنوں کے لئے ایک طاق کا ہونا بھی لازمی ہے یا قریب میں
چھوٹی میز ہو یا دیوار میں کوئی تختہ وغیرہ لگا ہوا ہو ، کھانا پکانے کا معمولی
انتظام کرنا چاہئے یعنی ایک انگریزی چولھا یا "اسپرٹ لیمپ" یا انگیٹھی وغیرہ
موجود رہے ، جو برتن مریض کے کمرے کے کام میں آئیں اُن کو وہیں رکھنا اور
دھونا چاہئے ، دیگر اسباب خانہ داری میں اُن کو ملایا نہ جائے -

دو آرام دہ ، سادہ ، خمدار ، بید یا لکڑی کی کرسیاں یا تپائیاں
با نرم گدے تیماردار کے واسطے لازمی ہیں ، یہ چیزیں ضروریات
میں سے ہیں -

برابر والے کمرے میں یا صرف ایک ہی کمرہ ہو تو اُس میں

ایک غسل کرنے کا ٹب بھی موجود رہنا چاہیے جس مین مریض آسانی سے لیٹ سکے مگر بہت گہرا نہ ہو۔

اگر کوئی مستقل سماوار نہ ہو تو دو دیگچیان ہی موجود رہین ایک دیگچی بڑی ہو جو مستقل طور پر غسل کے لئے پانی گرم کرنے کے کام مین آسکے، چھوٹی دیگچی اسپرٹ کے چولھے پر کھانا پکانے کے لئے کام دیگی، اگر تانبے کے برتن ہون تو قلعی دار ہون ورنہ "ایلومینیم" کے برتن بہت مناسب ہین کوئلے کاغذ کے بنڈلون مین رکھے رہین، ایک مضبوط سیخ یا دست پناہ آگ کریدنے کے لئے بھی رکھا رہے، دست پناہ بہ نسبت سیخ کے آرام دہ ہوتا ہے لوہے کی انگیٹھی یا آتشدان ہونا چاہیے، آتشدان دیوار مین بن سکتا ہے جس کا دھوان کش دیوار سے باہر یا چھت سے نکالدیا جاے مندرجہ ذیل قسم کے آتشدان بہت کارآمد ہوتے ہین اور تعمیر مکان کے وقت آسانی کے ساتھ بناے جا سکتے ہین۔
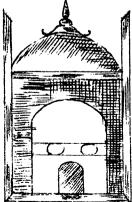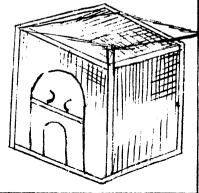
انگیٹھی یا آتشدان مین زیادہ آگ نہ ہو صرف اُسی قدر ہو کہ جس کی حرارت سے کہانا اور تیمار داری کی چیزین گرم رہ سکین ایسے چولھے کے بنانے مین کچھ صرف تو ہوگا مگر ایندھن کی کفایت اُس خرچ کی بھی تلافی کردیگی، مزید بران تیمار دار کو زیادہ زحمت نہ اُٹھانا پڑیگی اور آسائش پہونچے گی، اُس کو بار بار اُس کی خبر لینا نہ پڑے گی اور کمرے کی حرارت بھی درجہ اعتدال پر رہیگی، ایک نم صافی سے انگیٹھی خوب اچھی طرح پاک و صاف ہوسکتی ھے، راکھ کی مقدار بھی کم ہوگی اور مریض کو زیادہ شوروشغب یا کھٹ کھٹ کے نہ ہونے سے سکون پہونچے گا۔

کمرے کے اُس حصے مین جہان آگ کا اثر نہ پہونچ سکے اور نیز جہان ہوا کا جھونکا نہ آتا ہو ایک معمولی "تھرمامیٹر (مقیاس الحرارت) بھی لٹکا رہنا چاہیئے جس سے کمرے کی حرارت کا حال ڈاکٹر کی مرضی کے مطابق معلوم ہوسکے اور اُسی درجہ کی حرارت کو حسب ہدایت قائم رکھا جاسکے اکثر امراض ایسے ہوتے ہین جن مین کمرے کی گرمی کو ۶۰- اور ۶۵ فہرن ہیٹ Fahran heat رکھا جاتا ھے، مگر بعض بعض حالتون مین مثلاً کسی مرض کی حالت مین ۷۰ درجے پر کمرے کی حرارت قائم رکھنے کی ضرورت ہوتی ھے، مقیاس الحرارت کے ذریعہ سے زیادہ سے زیادہ اور کم از کم حرارت کو قلمبند کرتے رہنا چاہئے اور مقیاس الحرارت کو مریض کے بستر کے اوپر

خوب انتظام ہوسکتا ھے ، بیمار کے کمرے مین ایک یا دو الگنیان بھی ہونی چاہئین تاکہ اُن پر چادرون اور کپڑون کو ہوا دی جاسکے ، اگر دو کمرے ہون تو کپڑون کو دوسرے کمرے مین رکھنا چاہئے۔

کثافت کا دور کرنا

اگر کوئی متعدی مرض ہو تو چادر کو پانی مین جس مین ۲۰ حصے "کاربولک" Carbolic ہو ڈبو کر دروازہ پر پھیلانا چاہئے تاکہ کثیف ہوا مکان کے اندر نہ جاسکے کیون کہ اِس امر کی اشد ضرورت ھے کہ ہوا باہر آتی رہے اور اس کی یہ تدبیر ھے کہ زینے اور راستے کی کھڑکیان کھولدی جائین۔

دیکھو خدا تعالیٰ نے تنفس کو ہر ذی روح کی زندگی کا محافظ بنایا ھے جب سانس اندر کو لی جاتی ھے تو صاف ہوا اندر داخل ہو کر خون صاف کرتی ھے اور جب سانس باہر جاتی ھے تو تمام کثافت کو باہر لے جاتی ھے ، یہی باعث ھے کہ انسان کی روح نکلتے ہی بدن مین تغیر پیدا ہونے لگتا ھے، کیونکہ سانس کی جس سے کثافت صاف ہوتی ھے آمد و رفت بند ہو جاتی ھے ، اس سے سمجھنا چاہئے کہ ہوا کو اللہ تعالیٰ نے کیسی صاف کرنے والی چیز بنایا ہی اندازہ کرنا چاہئے کہ مریض کے کمرہ مین کس قدر ہوا کی آمد و رفت کی ضرورت ھے۔

کپڑے

تمام سوتی کپڑون اور پارچہ جات پوشیدنی کو جو مریض کے کمرے مین ہون یا جو نرس کے استعمال مین آئے ہون کسی ناندہ یا ٹب مین

جہان غسل کیا جاتا ہو فوراً ڈالدینا چاہیئے اور اُس مین ایک حصہ کاربولک ایسڈ Carbolic acid بیس حصون مین یا کوئی دوسری عمدہ اور قابل اعتماد غلاظت کے صاف کرنے والی شے کو بھی ملادیا جاے ، اِن پارچہ جات کو دھونے کے لئے گھر کے کپڑون سے علٰحدہ رکھنا چاہیئے ۔

نرس Nurse متعدی مرض کی حالت مین نرس کو گھر کے اور آدمیون سے نہ ملنا چاہیئے ، جس وقت وہ باہر جانے لگے تو اُن کپڑون کو جو وہ مریض کے کمرے مین پہنے ہوے ہو اُتار کر دوسرے صاف کپڑے پہن لینے چاہیئین ، اِن لوگون کو برابر اپنا ہاتھ مُنہ دُھوتے رہنا اور غسل کرنا چاہیئے ۔ مُنہ کو کسی مصفی چیز سے صاف کیا جاے نہانے مین کُلّی اور غرارہ بھی کرلینا چاہیئے ۔

متعفن اشیا سے حفاظت ۔ پیشاب ، قے ، دست وغیرہ کی طرح تمام متعفن اشیا کو روغن شدہ یا ڈامر Damer لگے ہوی ظروف مین ڈالنا چاہیئے اور اُس مین کوئی کثیف مادہ کے صاف کرنے والی تیز دوا کو چھڑک دینا چاہیئے مثلاً "پاسٹر فلوڈ" Pasteurs fluid "سر ولیم برنٹ کا ایسڈ"

Sir William Burnett's disinfecting fluid or solution of chloride of lime or solution of carbolic acid.

جو کثافت صاف کرنے کے کام آتا ہے ایک حصہ لیکر دس حصے پانی مین

ملا دینا چاہئے۔

جس ظرف مین کپڑے رکھے ہون اُس کو کسی مٹی کے برتن سے پاؤ گھنٹہ تک دوا کو اپنا اثر پہونچانے کے لئے ڈہانک دینا چاہئے اُس کے بعد اُس دوا کو کسی ایسے پاخانہ کی مہری مین ڈالدینا چاہئے جو کسی گھر والے کے استعمال مین نہ ہو۔

مُہری کو دن مین دو بار خوب اچھی طرح صاف ہونا چاہئے اور معمولی قسم کا کاربولک Carbolic جو نالیون کے صاف کرنے کے کام آتا ہے، زیادہ مقدار مین ہر ایک متعفن شے کے خارج ہونے کے بعد ڈالدینا چاہئے۔

مرض کی زیادتی کے زمانہ مین چھوت اور تعفن کے زور شور کا کچھ تو دھوپ کے اثر سے اور کچھ مریض کے کمرہ مین تازہ ہوا آنے کی وجہ سے بہت کچھ انسداد ہوسکتا ہے "اسکارلیٹ فیور" Scarlet fever مین ٹھنڈے پانی یا کسی "اینٹی سپٹک لوشن" Antiseptic lotion سے جسم کو اسفنج کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، اور خسرہ Measles و چیچک وغیرہ مین جب کہ دانے سڑین یا وہ کھجائے جائین تو ایسی صورتون مین مرہم "لیپ پوڈر" وغیرہ استعمال کرنا چاہئے، ذیل مین ایک لیپ کا نسخہ درج ہے جو نہایت آسان اور بے ضرر ہے۔

روغن کیجو پٹ Oil of cajuput ایک چمچہ
روغن تخم کاہو Salad oil یا ویسلین
Vaseline پندرہ چار کے چمچے اِس سے
جِلد کی سمیت دور ہو جاے گی اور دانون کے پھایون سے آس پاس کی
ہوا خراب نہ ہونے پاسے گی ، پپڑی بہت جلد پڑ جاے گی اور مرض کا
زور اور اُس کی میعاد کم ہو جاے گی ، جاپانی کاغذ کے رومال ایسے
امراض مین استعمال کرنے چاہئین تاکہ دھونے کا جھگڑا نہ ہو اور خرچ
مین بھی کفایت رہے ۔

اس موقع پر لطور ہدایت اس امر کا کسی قدر وضاحت کے ساتھ
ظاہر کر دینا ضروری ہے کہ تیمارداروں کے لئے یہ امر سب سے مقدم
ہے کہ جہان تک امکان مین ہو صفائی کا پورا خیال رکھین کیونکہ جگہ اور
جسم کی صفائی کا اثر صحت پر سب سے زیادہ ہوتا ہے ۔

خود انسان کے جسم مین جراثیم موجود رہتے ہین اگر "میکرس کوپ"
خوردبین Microscope کے ذریعہ سے اپنا خون نکالدیا جاے
تو اُس مین ہزارون سُرخ و سفید ذرّے نظر آئین گے جن کی تعداد
خداے تعالیٰ ہی جانتا ہے اور اُسی نے مقرر کی ہے اُن کے بڑھنے گھٹنے سے
بہت سے امراض پیدا ہوتے ہین ، سفید ذرے سرخ کے اور سُرخ سفید کے

دشمن ہین، اگر سفید ذرے بڑھ جائین گے تو وہ سُرخ ذرون کو کھالین گے اور" اینمیا ہو جاے گا، ہو ہمیشہ سُرخ ذرون کو بڑھاتی ہے اور سرخ ذرّے زیادہ ہو کر امراض پر غالب ہوتے ہین، اور مرض کے دور کرنے مین مدد دیتے ہین۔

جس کی جس چیز کو خلط سے تعبیر کرتے ہین، یہ دراصل وہی کیڑے ہین جو جسم انسان مین خدا تعالیٰ نے پیدا کر دیے ہین، اور جب کوئی خلط بڑھ جاتی ہے یا گھٹ جاتی ہے تو اُس کے متعلق امراض مین انسان مبتلا ہو جاتا ہے۔

بعض کیڑے یعنی جراثیم دوسرے ذرائع سے بھی انسان کے بدن مین داخل ہوتے ہین، جیسے مچھر سے" ملیریا "کے اور ناصاف پانی سے" کالرا" کے (ہیضہ) جراثیم پھیلتے ہین، اور چوہے اپنی پسوؤن سے جو سیلی زمین اور کوڑے کچرے سے پیدا ہوتے ہین پلیگ اور طاعون پھیلاتے ہین، اسی طرح تپ محرقہ اور تپ دق بھی بیرونی اثرات سے ہوتی ہو اور ان دونون امراض کا باعث دودھ بتایا جاتا ہے یعنی دودھ کی بے احتیاطی سے یہ مرض ہوتے ہین ـ یہ غیر محسوس کیڑے جو تپ محرقہ یا تپ دق پیدا کرتے ہین جب دودھ کھلا ہوا پاتے ہین تو فوراً اُس مین داخل ہو کر ہزارون انڈے بچے دیدیتے ہین اور پھر اُن کی پرورش ہوتی رہتی ہے۔

دوسرا سبب امراض کے پھیلانے کا جس کو انسان ہمیشہ دیکھتا رہتا ہے مکھی ہے، جو ہر جگہ انسان کے بول و براز پر بیٹھتی ہے، چنانچہ ہیضہ، طاعون، دق، تپ محرقہ، وغیرہ کے کیڑے یہ ایک جگہ سے دوسری جگہہ لیجاتی ہے، جہان صفائی ہوگی اور ہوا کی آمد و رفت رہیگی وہان مکھیان بھی ہون گی۔

چیچک کا بھی ایک کیڑا ہے اور اُس کو بھی مکھی پھیلاتی ہے اور جب یہ کسی مریض پر بیٹھکر دوسرے تندرست آدمیون پر بیٹھتی ہے تو یہ مرض پھیلتا ہے۔
اِن متذکرہ بالا امور کی تشریح کے واسطے اور اُن کی احتیاطون کی تفصیل سمجھنے کے لئے بڑی بڑی کتابون کے دیکھنے کی ضرورت ہے مگر بطور اصول اس امر کو پیش نظر رکھنا چاہئے کہ ہوا کی آمد و رفت جسم، جگہہ، لباس، اشیاء گرد و پیش کی صفائی، روشنی اور دھوپ کا گذر صحت کے لئے بہت ضروری چیز ہے۔

روزانہ غسل کرنا | مریض کی طبیعت کو شگفتہ ہی نہین کرتا بلکہ کثیف ذرات کو دور کرتا ہے اور قطعی طور پر کثافت دور کرنے کے لئے جلد کے فعل کا معاون ہوتا ہے۔

قطعی طور پر کثافت کا دور کرنا | مرض دور ہونے کے بعد مریض کو ڈاکٹر کی ہدایت سے تین خاص قسم کے غسل کرنے چاہئین ایک غسل اُسی کمرہ مین دینا چاہئے

جس مین مریض دوران مرض مین رکھا گیا ہے ، غسل کے بعد مریض کو صاف
گرم کمبل مین لپیٹ کر دوسرے صاف ستھرے کمرے مین لیجانا چاہئے ، جو
بیماری سے پاک و صاف ہو ، پھر دوسرے روز وہان غسل دینا چاہئے
اس کے بعد مریض کو اُس کمرہ مین نہ جانے دیا جاے جس مین مریض کے
رہنے کی وجہ سے جراثیم کے موجود ہونے کا خیال ہوگیا ہے ، غرض کئی روز
کامل غسل ہونا چاہئے ، غالباً کانڈی Condy bath طریقہ کا
غسل سب سے عمدہ ہے ، اِس کا وہی نسخہ ہے جو اوپر قلم بند ہوچکا ہے
بثوردار امراض مین اور بالخصوص اسکارلیٹ فیور Scarlet fever
(وہ بخار جس مین دانے پڑجاتے ہین) اور چیچک کے مرض کی ابتدائی
حالت مین بالون کو خوب باریک کٹوا دینا یا سر منڈوا دینا چاہئے اس سے
مریض کو بہت آرام ملتا ہے اور مرض کی کثافت بھی بہت کچھ دور ہوجاتی ہے

جسم اور سر کو خوب اچھی طرح سے دھونے کے علاوہ کانون اور
ناک اور گلے کا بھی خیال رکھنا چاہئے کیونکہ اِن مقامات پر مرض کا اثر
دیر تک رہتا ہے اور خاص کر ایسی صورت مین جب کہ ان مین سے مادہ کا
اخراج ہوتا ہے تو استیصال مرض کے لئے پچکاری سے صاف کرنے
دوا لگانے اور چھڑکنے کی بہت سخت ضرورت ہے ۔

غسل کے بعد مریض کو صاف ستھرے کپڑے جو مرض کی آب و ہوا سے

پاک وصاف ہون پہنانے چاہئین مگر پھر بھی یہ احتیاط لازم ہے کہ مریض بچہ کو اور بچون کے ساتھ کھیلنے سے ممانعت کی جاے ، دو ماہ تک قرنطینہ مین یعنی سب سے علیحدہ رکھنا چاہیئے ، جس قدر زیادہ امکان مین ہو مریض کو ایسی جگہہ رکھنا چاہیئے جہان دھوپ اور ہوا خوب آتی ہو ، بستر ، رضائی ، چادر اور دیگر ملبوسات اور اسی قسم کی دوسری چیزون کو بھاپ یا گرم ہوا مین صاف کرنے کے لئے بھیجدینا چاہیئے ، تمام دہات کے برتن مٹی کے برتن اور قلعی یا مینا کاری کے برتنون کو بیس حصون مین ایک حصہ کاربولک مین چوبیس گھنٹہ تک ڈالدینا چاہیئے ۔

کتابون ، کھلونون اور مرہم پٹی کے ایسے سامان کو جیسے اونی اور سوتے کپڑے ، چٹیان ، پھاے ، رضائیان وغیرہ مین جلادینا چاہیئے اگر کمرے کی دیوارون پر روغن پھرا ہوا ہے یا وارنش کیا گیا ہے تو اُن کو کثافت دور کرنے کی دوا سے دھو کر صاف کرنا چاہیئے یا "فارمیل ڈی ہائڈ" Formal dehyde سے پاک کرنا چاہیئے ، لیکن اگر دیوارون پر کاغذ لگا ہوا ہے تو صاف کرنے کے بعد اُس کو نکال کر نیا کاغذ لگانا چاہیئے ، تمام لکڑی کی چیزون اور فرش کو خوب دہو کر صاف کرنا چاہیئے ، اور اُن کی کثافت دور کرنا چاہیئے ، چھت کو کُھرچوا کر یا تو چونا قلعی کروانی چاہیئے یا روغن پھروانا چاہیئے ۔

بیمار بچون کا غسل | چھوٹے بچے جن کا اُٹھانا آسان ہے اُن کا غسل
کامل طور پر اور آسائش کے ساتھ اِس طرح ہو سکتا ہے کہ اُن کو غسل کے
ظرف مین پانی کے اندر لانبا لٹا دینا چاہیئے، صرف سر اور چہرہ اور اوپر
کھُلا رکھنا چاہیئے۔

بڑے بچون اور اکثر چھوٹے بچون کو بھی جن کو سوزش حلق کی سخت
شکایت ہو یا کوئی ہڈی ٹوٹ گئی ہو، غسل کرانے کی بہترین ترکیب یہ ہے
کہ کملون مین لپیٹ کر غسل دیا جاے اور ایک گرم اور خشک کمل لو اُس کو
مریض کے نیچے رکھو، دو یا زیادہ اور کمل لو اور اُن کو مریض پر اوڑھا دو
اِس کے بعد اُس کے معمولی ملبوسات نکال لو، تیماردار کے پاس دو گرم پانی
کے ظرف موجود ہون، ایک مین خوشبودار سرکہ Aromatic
Ordinary vinegar معمولی سرکہ vinegar
"یا یوڈی کلون" Eaude cologne ملا رہے، اس برتن مین
روئی بھی موجود رہنی چاہیئے جو بطور اسفنج کے صابون کے جھاگ صاف
کرنے مین کام آئے گی، دوسرے برتن مین بھی روئی موجود رہے،
پانی مین پہلے ہی سے صابون ملا دینا چاہیئے، بہت سے گرم خشک تولئے
قریب موجود رہنے چاہیئن "ونولیا پوڈر" Vinolia powder
بھی ہونا چاہیئے، بخار کی حالت مین جب دانے پڑ گئے ہون تو ایک

طشتری مین ضماد دافع سمیت بھی موجود رہے ، جب سب چیزین پاس
رکھ لی جائین تو پہلے مریض کا چہرہ دھو کر خشک کرنا چاہئے ، پھر کان اور
گردن اور سینہ اور داہنا بازو یا بایان بازو ، پھر کمر پھر پیٹھ پھر ایسا
مقام جہان میل یا کثافت موجود ہو سکتی ہے ، اور سب سے آخر مین پاون کو
دھونا چاہئے ، ہر ایک حصّہ کو علیحدہ علیحدہ دھو کر خشک کرنا چاہئے اور نہایت
احتیاط کے ساتھ کسی صاف ملائم یا فلالین کے کپڑے سے دوسرا کام
شروع کرنے سے پہلے لپیٹ دینا چاہئے مالش سب سے بعد کو ہونا چاہئے کیونکہ تیماردار کے ہاتھ
لیپ مین بھرے ہون گے اور اُس کا وقت ضائع ہوگا ، پیٹھ دُھونے کے
بعد غور سے دیکھ لینا چاہئے کہ کہین سُرخ چٹے تو نہین پڑ گئے ہین جن کے
پک جانے کا اندیشہ ہے اور زخم خراش Bed sore کی صورت
اختیار کرنے والے تو نہین ہین۔

موتی جھرہ کے قسم کے تمام امراض جو طوالت پکڑ جاتے ہین اور ٹائفس
Typhus کی طرح تمام ایسی حالتون مین جب کہ نقاہت بہت
زیادہ ہو جاتی ہے زخم خراش Bed sore کو نہایت غور و
خوض کے ساتھ دیکھ لینا چاہئے۔

زخم خراش کے روکنے کی سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ مریض کو صاف
اور خشک رکھا جائے ، جن مقامات پر اس کا اثر ہو اُس کو برانڈی Brandy

اور نمک یا "یوڈی کلون" Eaude cologne "ورگلیسرین" Glycerine
یا روغن زیتون اور "میتھای لیٹیڈ اسپرٹ" Methylated spirits کو
مساوی الوزن ملا کر ملنا چاہیئے ، اگر جلد پتلی اور چمکدار ہو تو اس کو بہت
احتیاط کے ساتھ نرمی سے ملنا چاہیئے اور ایسے موقع پر "کلوڈین فلیکسی" Flexi-
ble collodin استعمال کی جاے - "کلوڈین" Colodin اُس
روئی کو کہتے ہین جو (ایتھر اور الکحل مین ڈوبی ہوئی ہو) جس کو "ٹیمپونائٹ"
Tamponite . کہتے ہین ، ایسی روئی نہ ہو جو بالکل ہی بجلجی
اور جاذب ہو -

سرد اسفنج — اگر بخار بہت تیز ہو تو مریض پر سرد یا برف ملے ہوے
پانی یا پانی اور "ریکٹی فائڈ اسپرٹ" Rectified spirit ملا کر
جس مین ایک حصہ "اسپرٹ" Spirit اور تین حصہ پانی ہو یا
"یوڈی کلون" Eaude cologne اور پانی ملا کر اسفنج
پھیرنا چاہیئے ، ایسی صورتون مین جلد کو کچھ منٹ تک ہوا مین کھلا رکھتے ہین
کمل والے غسل کی طرح احتیاط کے ساتھ لپیٹتے نہین ہین -

سرد کپڑون مین لپیٹنا — بعض اوقات سرد کپڑون مین لپیٹا جاتا ہی مریض ایک چادر پر
جس پر پانی کا اثر نہین ہوتا لیٹتا ہے اُس کے کپڑے نکال لئے جاتے ہین
اُس کو پانی سے نکالی ہوئی چادر یا بہت سے تولیون مین لپیٹ دیتے ہین - پانی

حسب دلخواہ سر دہونا چاہئے ، اب اس چادر یا تولیون پر ایک خشک چادر ڈالتے ہین -

پیٹ کی حرارت دیکھنا چاہئے ، جب یہ ۱۰۲ درجہ پر رہجاے تو مریض کو اُن کپڑون مین سے نکال لینا چاہئے ، ہر صورت مین ڈاکٹر اپنی راے دیگا یہ چند باتین ہدایت عامہ کے لئے قلم بند کی گئی ہین -

گرم کپڑون مین لپٹینا - گرم کپڑون مین لپٹنے کی اُس وقت ضرورت ہوتی ہی جب کہ دوران خون مفقود ہوتا ہے ، مثلاً بعض بخارون کی حالت مین جب دوران کامل طور پر نہین ہوتا اور گُردے کی بیماریون مین جب کہ پیشاب بہت کم ہو جاتا ہے ایسے وقت مریض کو کمبلون مین لپٹتے ہین اور نیچے کے کمبل کے نیچے بھی ایک "واٹر پروف" Water proof چادر بچھا لیتے ہین ، ایک کپڑا گرم پانی مین جو قریب ۱۰۴ "فہرن ہیٹ" Fahren heat پر ہو ڈبوکر مریض کو جلد جلد لپیٹ دیتے ہین ، اور پھر ایک کمبل چارون طرف لپیٹ دیا جاتا ہے ، اس پر دو اور زیادہ کمبل بھی ڈال سکتے ہین -

رفتہ رفتہ غسل کرنا - اس قسم کے غسل زیادہ تر بچون کو دیے جاتے ہین مریض کو چادر پر اُٹھا کر کسی ایسے ظرف مین لٹا دیتے ہین جس مین پانی کی حرارت ۹۰ "فہرن ہیٹ" Fahren heat پر ہو اُس وقت مریض کا درجہ

حرارت دیکھ لینا چاہئے، اور جب تک وہ غسل مین رہے اُس کی حرارت کو
دیکھتے بھالتے رہنا چاہئے رفتہ رفتہ سرد اور اُس سے زیادہ سرد پانی ملاتے
اور وقتاً فوقتاً گرم پانی کو نکالتے رہنا چاہئے اکثر برف کے پانی کے
ملانے کی بھی ضرورت پڑتی ہے، یہان تک کہ ۶۰ درجہ تک حرارت آجاے
سردی کا درجہ غسل کی حرارت پر موقوف نہین ہے، بلکہ اُس سے وہ اثر
مقصود ہے جو مریض کو ہونا چاہئے جب کہ مریض کی حرارت ۱۰۲ درجہ پر
ہو جاے اور اُس کو کچھ تکلیف کے آثار نمایان ہون تو اُس کو فوراً ہٹا دینا
چاہئے اور بستر پر ایک ایسی چادر بچھا کر لٹا دینا چاہئے کہ جس پر پانی کا
اثر نہ ہو سکے اور وہ ترشش توال یعنی ترکی غسل والے تولیون سے چھپی رہے
غسل ختم کرنے کے بعد جس بھیگی چادر پر مریض کو اُٹھا کر لٹایا گیا ہے اُس کو
نکال لینا چاہئے اور ملائم تولیون سے جس قدر جلد ہو سکے مریض کے
جسم کو خشک کر کے صاف خشک پوشاک جس کے پہنّے مین آسانی ہو
پہنا دینی چاہئے ؛ بستر کی چادر ہلکی ہونی چاہئے، اگر مریض کی حالت مین
کچھ تغیر پیدا ہو جائے اور رنگ نیلا پڑ جاے، کپ کپی اُٹھنے لگے،
یا نبض کمزور ہو جاے تو پاؤن سے گرم بوتل لگا دینی چاہئے اور اگر امکان مین
ہو تو کوئی گرم رقیق شے بھی پلانی چاہئے بالعموم گرم دودھ یا گرم دودھ اور پانی
دینا چاہئے محرک چیزین مثلاً شراب یا "برانڈی" Brandy وغیرہ

ڈاکٹر کی رائے کے نہ دینی چاہئین اگر ڈاکٹر تجویز کرے تو بہت تھوڑی مقدار مین دی جائین ، یعنی شیرخوار کو تین قطرے اور بارہ برس کے بچہ کو ایک چاے کا چمچہ ، اُس کو ہمیشہ گرم دودھ یا گرم ارارروٹ یا گیہون کا آٹا یا کسی قسم کا آش دینا چاہیئے ، اگرچہ مذہب اسلام نے اُس صورت مین جب کہ بجز اُس حرام چیز کے طبیب اور کوئی علاج تجویز نہ کرسکے تو اِس حرام چیز کے استعمال کی اجازت دیدی ہے ، اِسی لئے مین نے اِس علاج کو بھی لکھدیا ہے ، لیکن میری راے ہرگز نہین ہے کہ بلا اشد ضرورت حرام چیزون کا پینا روا رکھا جائے ، یہ اجازت حقیقتاً ایک تسکین کے لیئے ہے ورنہ صاف حکم ہے کہ "حرام چیز مین شفا نہین"۔

رائی کا غسل اِس طرح تیار ہوتا ہے کہ ایک گیلن پانی مین ایک اونس رائی ملا دینا چاہیئے ، رائی کو خوب پیس لینا چاہیئے ، اور اُس کو پانی مین رفتہ رفتہ خوب ملانا چاہیئے یا رائی کو ململ کی ڈھیلی پوٹلی مین باندھ کر اس قدر ہلانا چاہیئے کہ وہ اُس مین خوب حل ہو جاے۔

گرمی اور سردی کی ضرورت اگر جسم سطح کو سرد کرنے کی ضرورت ہو تو سرد اسفنج یا وہ غسل کرانا چاہیئے جو بتدریج کرایا جاتا ہے اور جس کا ذکر اوپر آچکا ہے ، لیکن بعض اوقات اِس امر کی ضرورت ہے کہ اگر سر جل رہا ہو یا درد سر ہو ، یا جوڑون مین ورم ہو اور اِن معمولی طریقون سے

کام نہ چلتا ہو تو سردی پہونچانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

لیٹرس ٹیوبس Later's tubes یہ موڑی دارگیس کی نلیون کی طرح ایک قسم کی نلیان ہوتی ہین جو حسب خواہش ٹھیک کرکے سر اور گھٹنے اور شانے اور پیٹ مین لگا سکتے ہین، اس پیچدار نلی کے دونون سرے ربڑ کی نلیون مین لگائے جاتے ہین، ایک سرا ایک بڑے لوٹے یا پانی کے ظرف مین لگا رہتا ہے جو طاق پر رکھدیا جاتا ہے یا کسی دیوار مین بستر سے دو تین فٹ اوپر لگا دیا جاتا ہے دوسرا سرا کسی ڈول یا پاؤن دھونے کے تسلے مین پڑا رہتا ہے، اوپر کی نلی سے پانی ڈھلک ڈھلک کر اور حسب خواہش حرارت کے ساتھ بہتا ہوا ربڑ کی پچکدار گول نلی مین اُترتا ہوا اُس ڈول مین پہونچ جاتا ہے جو بستر کے نیچے رکھا رہتا ہے اور جس مین نلی کا دوسرا لگا رہتا ہے۔

پانی کا ٹمپریچر Temperature بہت کم نہ ہونا چاہیئے ورنہ جلد کو نقصان پہونچ جائے گا۔

ربڑ کی بوتل دوسرا طریقہ سردی پہونچانے کا یہ ہے کہ ایک ربڑ کی گرم پانی کی بوتل مین کچھ سرد یا برف کا پانی ملا دینا چاہیئے، آسان طریقہ یہ ہے کہ نازک حالتون مین ربڑ کی تھیلی مین جو اس کام کے لئے ملتی ہے برف بھر کر لگانی چاہیئے، ان طریقون سے بچون کے بستر اور کپڑے تر ہونے سے محفوظ رہ سکتے ہین، اگر برف کا پانی ہے تو لنٹ Lint کا ٹکڑا

جلد اور نلی Pipes یا ربڑ کے درمیان مین لگا دینا چاہئے دوسرا طریقہ جو ہر جگہہ کام مین لایا جاسکتا ہے وہ یہ ہے کہ ایک لنٹ Lint یا پُرانے سوتی کپڑے کا ٹکڑا اُس مقام پر رکھدیا جاے جہان تکلیف محسوس ہوتی ہو ، اُس کے بعد اُن کے تارون کا ایک سرا پردے کے چھلے مین باندھکر پانی کے ظرف مین ڈالدیا جاے اور دوسرا سرا لنٹ یا سوتی کپڑے پر علیحدہ علیحدہ تاگے کے تار بچھا کر رکھدیا جاے ، مختلف تارون کے ذریعہ سے جو پانی کی مقدار لنٹ Lint پر پہونچے گی وہ اُس کو نم کردیگی بالکل تر نہ کرے گی ، اگر ضرورت ہو تو پانی مین برف ملا دینی چاہئے ، یا کوئی ایسا لوشن ملانا چاہئے جو کافور کی خاصیت رکھتا ہو ۔

کسی خاص مقام پر حرارت کا پہونچانا اگر پاون کو گرمی پہونچانا مقصود ہو تو ربڑ کی تھیلی یا گرم پانی کی بوتل اور بعض اوقات گرم اینٹ کے ذریعہ سے کام لینا چاہئے ۔

اِن طریقون مین سے خواہ کوئی طریقہ اختیار کیا جاے ، یہ احتیاط نہایت ضروری ہے کہ جس شے کے ذریعہ سے گرمی پہونچانا مقصود ہو اُس کو کسی چھوٹے کمبل یا شال مین خوب لپیٹ دینا چاہئے کیون کہ چھوٹے بچے کی کھال بہت نازک ہوتی ہے اور گرم چیزین لگنے سے جل جانے کا اندیشہ ہے اور خاص کر اُس وقت جب بچہ مرض کی وجہ سے بے ہوش یا اُس کو کوئی

بے ہوشی کی دوا سنگھائی گئی ہو تو اُس وقت جلنے کا اندیشہ اکثر ہو جاتا ہے
معمولی فلالین یا بوتل کے نمدہ کا غلاف کافی نہین ہوتا ضرورت اس امر کی ہے
کہ کوئی اور شئے بھی مثلاً "کاٹن وول" Cotton wool کی
تہ دیدینی چاہئے ، یہ امر قابل لحاظ ہے کہ تھیلیان وغیرہ بھی کھولتے پانی سے
پُر نہ کرنی چاہئین ورنہ ربڑ کو نقصان پہونچ جاے گا ، اگر یہ احتیاط مدنظر
نہ رکھی گئی تو بچے کو چند منٹون مین ایسا نقصان پہونچ سکتا ہے جس کی تلافی
نہین ہوسکتی ۔

لیٹرس کی نلیان Leiter's tubes | صدر ، پشت اور پیٹ مین
لیٹر کی نلیون کے ذریعہ سے گرمی پہونچائی جاسکتی ہے ، بجاے سرد
پانی کے ان مین گرم پانی دوڑاتے ہین گرم بوتلون سے بھی کبھی کام نکلتا ہے
بعض اوقات فلالین پر رکھکر چوکر کی پولٹس بھی باندھتے ہین ، آجکل السی
آٹا اور دودھ کی پولٹس کا قدیم رواج قریب مفقود ہو گیا ہے سینک مین
زیادہ آسانی ہے اور اگر جسم کے کسی حصہ پر سینک پہونچا کر روئی کے پھوہون کو
گرم کرکے ماؤف جگہہ کو لپیٹ دیا جاے تو زیادہ دیر تک گرمی پہونچنے کا
اطمینان ہوسکتا ہے ۔

الیکٹرو تھرم Electrotherm | اُن مکانون مین جہان بجلی کا انتظام ہے
محفوظ منتوا تر اور نہایت آسان طریقہ جس سے گرمی پہونچائی جاسکتی ہے

وہ "ایلکٹرو تھرم" ہے ۔ اسی طرح گرمی پہونچانے کی یہ ترکیب ہو سکتی ہے
کہ ایک گرم پانی کی بوتل کو نمدے کے غلاف مین رکھدیا جاے چون کہ یہ
نرم ہوتا ہے اس لئے جسم کے ہر ایک حصہ مین اس کو لگا سکتے ہین ۔ معمولی
پولٹس وزنی ہونے کی وجہ سے استعمال نہ کرنی چاہئے ، اس کے علاوہ
شب خوابی کے کپڑون اور بستر کے تر ہونے کا اندیشہ ہے ۔ ایک احتمال
یہ بھی ہے کہ پولٹس کے سرکنے سے گرم جلد کو ہوا لگ جاے گی اور اس سے
نقصان پہونچے گا ۔

گرم کاٹن وول Hot cotton wool | جس حصہ کو گرمی پہونچانا مقصود ہو
اگر اُس کو گرم کاٹن وول سے باندھکر بندش کر دی جاے تو اُس کا نتیجہ بہت
خاطر خواہ ہوتا ہے اور اس سے مریض کو بھی کم تکلیف پہونچتی ہے ۔

بیمار بچون کی غذا ۔ | مرض کی معمولی حالتون مین اگرچہ اشتہا بالکل
ساقط ہو جاے لیکن پھر بھی بچہ شوق سے غذا کھاتا ہے ، اور اسی غذا سے
اُس کو کافی قوت پہونچ سکتی ہے ۔ بعض خاص خاص صورتون مین بالخصوص اُس وقت
جب کہ گلے کا کوئی مرض ہوتا ہے تو بچہ کھانے پینے سے انکار کرتا ہے ۔
دوسری حالتون مین جب کہ معدہ کی شکایت ہو اور قے آتی ہو تو منہ کے
ذریعہ سے غذا پہونچانی باعث نقصان ہے ، یہ امر بھی ذکر کرنے کے قابل
ہے کہ دودھ اور یخنی کے بدلے قے کے لئے پایون کا شوربہ بہت عمدہ چیز ہے

اور حلق سے آسانی کے ساتھ اُتر جاتی ہے۔

ناک کے ذریعے سے غذا پہونچانا مذکور الصدر شکایتون مین بچے کو ناک کے ذریعہ سے غذا پہونچانی ضروری ہے، اِس کام کے لئے مریض کو غسل کی چادر مین لپیٹ دو اور ایک چھوٹی ملائم نلی ناک کے اندر لگاؤ، اِس نلی مین ایک چھوٹی سی کانچ کی قیف ربڑ کی نلکی کے ذریعہ سے لگی رہتی ہے وہ نلی ناک مین سے حلق مین اُتار دی جاتی ہے اُس کا سرا ہوا جانے کے راستے کے نیچے اور پشت کی جانب پہونچ جاتا ہے، اب آسانی سے غذا یا دوا کانچ کی قیف مین ڈال دی جاسکتی ہے اور غذا کی نالی سے گذرتی ہوئی شکم مین پہونچ جاتی ہے، یہ آسان ترکیب بالکل معمولی ہے اور ہر ایک مستعد اور ہوشیار آدمی اُس کو انجام دے سکتا ہے، لیکن تاہم کسی ڈاکٹر سے ہی یہ کام کرانا چاہیئے اور یہ بہ نسبت اِس کے کہ نلی زبان کے نیچے سے غذا کی نالی مین پہونچائی جائے زیادہ محفوظ ہے، کیونکہ اُس مین آخر الذکر طریقے سے اِس امر کا اندیشہ ہے کہ شاید بدنصیبی سے نلی نرخرہ مین پہونچ کر شدید کھانسی اور دَم گھٹنے کا باعث نہ ہو جائے۔

غذا کا پچکاری سے پہونچانا اُن صورتون مین جب کہ معدہ Peptonized غذا کو بھی قبول نہین کرتا تو پچکاری سے براہ مبرز آنتون مین غذا پہونچائی جائے، ایک گیند دار پچکاری جس مین ۲ سے ۴ اونس تک کوئی شے آسکتی ہو

اور اُس مین ایک نرم باریک ٹونٹی Peptonized
لگی ہوئی ہو دودھ سے یا کسی اور رقیق غذا سے جس کا درجہ حرارت ۱۰۶
"فھرن ہیٹ" پر ہو بھرنا چاہئے، ٹونٹی کو معمولی "ویسلین" Vaseline
یا "ہیزلین کریم" Hazeline cream سے چکنا کردینا چاہئے
اور جہان تک ہوسکے آہستہ آہستہ بغیر زور دیئے ہوئے پاخانے کے
مقام پر اُتارنا چاہئے، اس کے بعد گیند کو بہت آہستہ سے دباکر اور
غذا کو سہولت کے ساتھ آنتون مین پہونچانا چاہئے بعدہ ٹونٹی کو نہایت
آہستگی سے نکالا جاے، ایک صاف لنگوٹ بھی کچھ منٹ تک استعمال
کرایا جاے۔

گیند دار پچکاری کی طرح ایک ملائم نلی بھی ہوتی ہے جس مین ایک
شیشی کی قیف ربڑ کی نلی کے ذریعہ سے لگی رہتی ہے، بعض اوقات معدہ
رقیق غذا کو قبول نہین کرتا ایسی صورت مین Zyminised
دودھ کے قوت بخش قرص استعمال کرنے چاہئین۔

افسوس یہ ہے کہ بچون کو اس طریق سے غذا پہونچانا زیادہ قابل
اطمینان نہین ہے اور عرصہ تک اُس کو جاری نہین رکھ سکتے، بہ نسبت
توجوانون کے بچے غذا کے زیادہ عادی ہوتے ہین اور اُن کو بہت جلد
بھوک معلوم ہوتی ہے پھر بھی آنتون مین غذا پہونچانا بعض وقت نہایت

مفید ثابت ہوتا ہے ، کہنہ امراض کی حالتون مین اکثر اور یورو پین
بچون کے معاملہ مین یا جو گرم ملک مین پرورش پاتے ہین اس امر کی بسا اوقات
دقت پیش آتی ہے کہ اُن کو کونسی ایسی غذا دی جاے جس کو معدہ قبول کرسکے
اور اون کی ضرورتون کے لئے مکتفی ہو ، بہت سے بیمار بچّے میٹھی غذا ناپسند
کرتے ہین اور یہ صرف ایک رواج ہے جس کی وجہہ سے ہم یہ سمجھ لیتے ہین
کہ بچون کے لئے میٹھی چیزین مفید ہوتی ہین ، ۸ یا ۹ برس کے بچون کے
معاملہ مین بھی نہایت صبر و استقلال کی ضرورت ہے اور اُن کو غذا بدل کر
کاٹ کر اور ملا کر اور چمچہ سے کھلانے کی ضرورت پیش آتی ہے اور مختلف
ترکیبون سے کام لینا پڑتا ہے ، اگر کوئی مرض بہ ظاہر نہ معلوم ہوتا ہو اور
بچے کو اشتہا بھی نہ ہو تو ایسی صورت مین سمجھ لینا چاہئے کہ یقیناً بچے کی صحت مین
کچھ نقص ہو گیا ہے یا تبدیل آب وہوا کی ضرورت ہے ، اگر بچہ ایسے مقام پر
رہتا ہو جہان کی آب وہوا مین فتور ہے تو اُس کو ضرور اُس مقام پر بھیجنا
چاہئے جو موزون ہو ، اگر خاص طور پر بچے کا دل کھانے کو نہین چاہتا تو
سمجھ لینا چاہئے کہ کوئی معمولی عارضی شکایت ہے ، جیسا کہ درد سر سوء ہضمی
وغیرہ مین ہوا کرتا ہے ، بعض وقت بچہ نہایت پریشان ہو جاتا ہے -
بچون کی جسمانی حالت بہت نازک ہوتی ہے اور اگر اُس کو کوئی سی بھی
تکلیف یا راحت پہونچے تو اُس کے اثر کو قبول کرتے ہین ، ورزش کے نہ ہونے سے بھی

بھوک مین نقص واقع ہوتا ھے۔ کبھی کبھی قبض بھی ہو جاتا ھے۔
قاعدہ تو یہ ھے کہ جب بچون کو پیاس لگے تو اُن کو پلانا چاہئے
لیکن اُس کی مقدار محدود ہونی چاہئے اور صرف اُسی قدر پیالے مین یا چینی کے
ظرف مین ڈالنا چاہئے جو بچے کی پیاس کو بجھا سکے ، گلاس کو بھر دینا اور بچے کو
پیتے پیتے روک دینا بہت ظلم کی بات ھے ، بچون کے پینے کے واسطے سردپانی
آش جو Barley water
ٹوسٹ واٹر Toast water
گھر کا بنا ہوا لیمنڈ Home made lemonade
نارنگی کا شربت Orangeade دینا چاہئے۔
جڑی بوٹی کا دینا۔ بچون کو جو دوائین دی جائین وہ خوش ذائقہ
ہون اور مقدار مین کم ، بہت چھوٹے بچے شاذونادر گولی نگلتے ہین۔ وہ
اُس کو چوستے ہین اس لئے تاوقتیکہ بچہ گولی نگلنا نہ سیکھ لے تو کیپسول
Capsules اور کاشا Cochets (وہ
تلخ دوائین جن پر غلاف منڈھا رہتا ھے) ایسی کارآمد چیزین اس کے لئے
بالکل بیکار ہین ، سفوف اگر مقدار مین کم ہون اور تلخ نہون اور بدذائقہ نہون تو اُن کا
دیا جانا بھی ایک مصیبت ھے ، لیکن "گرے پوڈر" Grey powder
یا کیلومل Calomel اگر تھوڑے سے شربت یا شہد مین

ملا کر دیئے جائین تو بچہ ضد نہین کرتا ، سفوف اصل السوس Liquorice
powder اگر گرم دودھ مین ملا دیا جاے تو بہت کم ناپسند کیا جاتا ھے ،
ارنڈی کا تیل یعنی "کسٹر آیل بھی بالعموم ناپسند نہین کیا جاتا ، بشرطیکہ
گرم میٹھے دودھ مین اچھی طرح ملا کر بوتل مین کاگ لگا کر ملا دینا چاہئے قبل
اس کے کہ روغن اور دودھ علیحدہ ہوسکے فوراً بچے کو پلا دینا چاہئے ،
بعض اوقات "کسٹر آئل" مین صمغ عربی اور پیپرمنٹ Peppermint
سے مرکب کرکے دیا جاتا ھے جو خوش ذائقہ ہو جاتا ھے ، اس ترکیب سے
دھنیت اور دوا کا مزا محسوس نہین ہوتا۔
"فلوڈ مگنیشیا Fluid magnesia مین قریب قریب
ذائقہ نہین ہوتا اور شوربے اور دودھ مین ملا کر دیا جاسکتا ھے، اسی طرح
"فاسفیٹ آف سوڈا" Phosphate of Soda
ایک یا دو چاے کے چمچون کی خوراک مین بھی دیا جاسکتا ھے اس کا بھی
کوئی ذائقہ نہین ہوتا ھے ، بعض وقت ریوند چینی Rhubarb
بھی دی جاتی ھے ، اور یہ قراقر معدہ کے لئے اکسیر ھے ، اس دوا کا ذائقہ
بچے بہت ناپسند کرتے ہین ، اور یہ کسی صورت سے چھپا نہین رہ سکتا
بڑے بچے اس کے عرق کو پی لیتے ہین جو نہایت موثر اور مقدار مین کم ہوتا ہے
بڑے اور چھوٹے بچے دونون روبرب وائن Rhubarb wine

اور ٹنکچر ردبرب Tincture rhubarb پی سکتے ہین۔
کسی کو اس کے نفیس اور بے ذائقہ ہونے مین کلام نہین ہوسکتا لیکن تین برس سے
زیادہ عمر کا کوئی بچہ ایسا ہوگا جو اس کے پینے سے بشرطیکہ اُس کا علاج
معقول طور پر ہوتا ہو انکار کرے گا، بچون کو زبردستی دوا پلانے یا دھوکے
کام لینے سے ناکامی ہوتی ہے اور کوئی فائدہ نہین ہوتا، بہترین ترکیب یہ ہے
کہ دوا کو ایسی جگہہ بنانا چاہئے جہان کہ بچہ اُس کو ترکیب دیتے وقت
نہ دیکھ سکے اور نہ اُس کی نفرت انگیز بو کو سونگھ سکے۔ اِس دوا کو ایک
چھوٹے سے رنگین گلاس مین دینا چاہئے تاکہ وہ گاڑھی اور کراہت انگیز
نہ معلوم ہوسکے، اس کے بعد یہ کہدینا چاہئے کہ بھائی دوا خوش ذائقہ
تو نہین ہے مگر اس کے پینے سے اچھے ہو جاؤگے، اس کہنے سے بچہ
دوا کو جلد پی لے گا لیکن دوا کو فوراً پلا دینا چاہئے۔ اگر بچے کی تربیت اچھی
کی گئی ہے اور وہ اطاعت شعار ہوگیا ہے تو یہ حیرت انگیز بات معلوم ہوگی کہ
اُس کی تیمارداری مین کوئی زحمت نہین اٹھانا پڑتی، دوا کے بعد ہی ذراسی
شکر کی ڈلی یا کوئی نمکین چیز کھلانے سے مُنہ کا ذائقہ سُدھر جاتا ہے،
سرد یا برف کے پانی سے دوا نوش کرنے کے پہلے اور بعد کُلّی کرانا
اچھی بات ہے۔

بچون کی کھانسی کی مقبول عام دوا شہد اور شربت لیمون Lemon juice

یا سرکہ اور گولڈن سیرپ Golden syrup سے
ان چیزون کو مساوی الوزن لے کر چھوٹی سی کرچھی مین جوشش دیدینا چاہیے
اور اگر ڈاکٹر کی راے ہو تو چند قطرے "وائینم اپی کاک" Ipecacu
anha wine کے ہر ایک خوراک مین ڈال دینا چاہیے
یہ مرکب بذات خود مقوی ہے اور اِس مین تھوڑا سا پانی ملاکر گھول لینا
چاہیے، لین سیڈٹی" Linseed tea
اور کیورنیٹ" Currant ٹیمے رِنڈ Tamarind tea
کھانسی اور زکام کے لئے بھی مفید ہین۔ اور خسرہ Catarrh of measles
اور سوزش حلق Bronchitis اور کالی کھانسی Whooping cough
کے ساتھ اگر زکام کی شکایت ہو تو بھی یہی دوائین دی جاتی ہین ٭